PR NO 08

وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، اسلام آباد

Press Release

وفاقی محتسب کے فیصلوں پر 97.5 فیصد عملدرآمد ہو چکا ہے

یہ غریب آدمی کی عدالت ہے، ہمیں عوام الناس کو جلد اور مفت انصاف کو یقینی بنانا ہے۔سید طاہر شہباز

اسلام آباد(   )وفاقی محتسب سید طاہر شہباز نے وفاقی سرکاری اداروں کے خلاف فیصلوں پر عملدرآمد کی شرح کو اطمینان بخش قرار دیتے ہوئے اپنے محکمے کے عملدرآمد ونگ کو مزید بہتری لانے کی ہدایت کی ہے۔انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب غریب آدمی کی عدالت ہے اور ہمیں عوام الناس کو جلد اور مفت انصاف کو یقینی بنانے کیلئے تمام وسائل کو بروئے کار لانا ہوگا۔وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کے عملدرآمد ونگ نے گزشتہ روز وفاقی محتسب کو ان کے فیصلوں پر عملدرآمد کی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ سال 2019ء کے دوران وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عملدرآمد کی شرح 97.5 فیصد رہی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ گزشتہ تین ماہ کے دوران کل 9775 فیصلوں میں سے 7138 فیصلوں پر عملدرآمد ہو چکا ہے جبکہ 2637 فیصلوں پر ابھی عملدرآمد ہونا باقی ہے۔اجلاس میں وفاقی محتسب کے علاقائی دفاتر میں عملدرآمد کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا۔علاقائی دفتر لاہور میں 2961 میں سے 2333، کراچی میں 1319 میں سے 1035، ڈیرہ اسماعیل خان میں 1102 میں سے 807 فیصلوں پر عملدرآمد ہو چکا ہے، دیگر علاقائی دفاتر میں بھی عملدرآمد کی صورتحال اطمینان بخش ہے۔اجلاس میں بتایا گیا کہ جن فیصلوں پر عملدرآمد نہیں ہو سکا، ان میں سے زیادہ تر وہ کیس ہیں جو مختلف عدالتوں میں زیر التواء ہیں یا جہاں فنڈز دستیاب نہیں۔ وفاقی محتسب سید طاہر شہباز نے سی ڈی اے اور فیڈرل گورنمنٹ ایمپلائز ہاؤسنگ فاؤنڈیشن سمیت ان اداروں کی ایک مشترکہ میٹنگ بلانے کی بھی ہدایت کی، جن کے خلاف فیصلوں پر عملدرآمد میں تاخیر ہو رہی ہے۔انہوں نے کہا ہے کہ وفاقی محتسب غریب آدمی کی عدالت ہے اور ہمیں عوام کو جلد اور مفت انصاف کو یقینی بنانا ہے۔

(خالد سیال)

کنسلٹنٹ (میڈیا و تعلقات عامہ)

03335333266

18/02/2020